THE HANDWRITING ON THE WALL

نوشتۂ دیوار

فرمودہ از ولیم میرئین برنہم

Message Delivered by Brother William Marrion Branham

Wednesday, 8th January 1958 at Chicago, Illinois, U.S.A.

مترجم: سسٹر کیرن حیریٹ/پاسٹر جاوید جارج

Translated By : Sister Karen Harriet/Pastor Javed George

Published by : Pastor Jved George

End Time Message Believers Ministry,Pakistan

We are thankful to Gospel Way Outreach ;Kaiapoi,

New Zealand. They have given us helping hand to publish

the books. Because this church has helped us to spread the End Time

Message, which was given to Brother Willam Marrion Brnham

نوشتہِ دیوار

1- بدھ کی شب ہونے کے باعث۔ میں نے پچھلی شب وعدہ کیا تھا کہ اگر خداوند مجھے اجازت دے تو میں کل منادی کروں گا۔ ہمارا آج شب کا مضمون ہے: ''نوشتہ دیوار''۔ یہ مضمون بہت بڑا ہے اوہ ،ہم اس مضمون پر ہفتوں بول سکتے ہیں۔تب بھی ہم اس مضمون کی بالائی سطح کو بھی نہیں چھو سکتے۔ میں آج شب روح القدس کی رہنمائی میں اس کے چند اہم نکات بیان کرنے کی کوشش کرونگا۔

اب میں دانی ایل نبی کی کتاب 5 باب 25 آیت میں سے پڑھنا چاہوں گا۔ یہاں یوں مرقوم ہے:

''اور وہ نوشتہ یہ ہے مِنے مِنے تِقیل وفرسین۔''

اب خدا اس پڑھے گئے کلام پر برکت بخشے۔

2- میرے لئے یہ اچنبھے کی بات ہوگی اگر یہاں کا نگہبان بھائی ان بتیوں کو بُجھا دے اس کی چمک اس طرف پڑ رہی ہے۔ آپ کا بے حد شکریہ۔ میں سامعین کو دیکھ نہیں پارہا۔تب جب میں کسی سے بات کررہا ہوتا ہوں تو میں اُن کے چہروں کو دیکھنا چاہتا ہوں۔اور یہ بات مجھے یوں محسوس ہوتی ہے کہ جیسے میں لوگوں سے ذاتی تعلق رکھتا ہوں۔

3- اور اب آج شب ہم اپنے خدا پر بھروسہ کررہے ہیں اور جب ہم اپنا وقت لے کر اس مضمون پر بولنے کی سعی کررہے ہیں۔ میں جانتا ہوں کہ یہ ایک عظیم مضمون ہے۔اور یہ ایک بشارتی مضمون ہے ،یہ الٰہی شفا کا مضمون نہیں ہے۔لیکن یہ الٰہی شفا سے کہیں بڑا ہے۔سب سے زیادہ بیمار بدن جِسے میں جانتا ہوں، وہ ہمارے یسوع مسیح کا روحانی بدن ہے جو اس زمین پر ہے؛ اتنا پھٹا اور ٹوٹا ہوا ہے، کہ اسے الٰہی شفا کی ضرورت ہے۔

4- اب ہمارا آج شب کا مضمون بابل سے شروع ہوتا ہے۔ پہلا بابل جو کسی جگہ موجود تھا وہ آج بھی سنعار میں ہے ۔اور اسے پہلے پہل ''خدا کے پھاٹک'' کے نام سے پکارا گیا، بابل، (Babel) بابل۔اور بعد میں بیبلون (Babylon) کہلایا جس کا مطلب ہے''گڑبڑ'' اور پہلی بار بابل پیدایش کی کتاب میں دکھائی دیتا ہے؛ اور پھر بائبل کے وسط میں دیکھائی دیتا ہے: پھر پچھلا بائبل کے آخری حصہ میں دکھائی دیتا ہے، یعنی آخری کتاب مکاشفہ میں۔اس طرح یہ ساری بائبل میں حقیقی وجود رکھتا ہے اور آج بھی اسے ضرور ہی موجود ہونا چاہیے۔

5- اور ہر ایک چیز روحانی اعتبار سے جو اس زمین پر موجود ہے، جیسا کہ خدا کا روح اور شیطان کا روح، اور تمام مذاہب اور وہ سب کچھ جو آج دنیا میں ہے ان سب کا آغاز پیدایش کی کتاب میں ہوا۔ ''پیدایش'' کے معنی ہیں''ابتدا''۔اور وہی روح جسکا آغاز پیدایش کی کتاب میں ہوا یہ ان سب چیزوں کو ایک اور نام اور صورت میں، باہر لاتا ہے۔اور یہ ایک درخت کے پھلنے پھولنے کی مانند ہی ہے۔ جو خدا کی عظیم عدالت کے لئے سر کی طرف بڑھ رہا ہو، اور یہ آخر میں نقطۂ عروج پر پہنچ جائے گا، جہاں وہ سب باتوں کا فیصلہ کرے گا۔اور ان سب باتوں کا جن کا آغاز ہوا تھا اُنکا اختتام بھی ہوگا۔اور وہ چیزیں جن کا آغاز نہیں ہوا اُن کا اختتام بھی نہیں ہوگا۔

6- اسلئے نئے سرے سے پیدا شخص کا کبھی بھی اختتام نہیں ہوتا کیونکہ اس کے پاس ابدی زندگی ہے۔اور ابدی زندگی خدا کی اپنی زندگی کا ہی حصہ ہے، کیونکہ خدا ابدی ہے۔اور وہی لفظ یونانی زبان کا لفظ''Zoe''جس کے معنی ہیں''خدا کی اپنی زندگی'' جب یسوع نے کلام کیا تو کہا،''میں انہیں ابدی زندگی دیتا ہوں'' وہی لفظ دوبارہ استعمال کیا گیا۔اسلئے نئی زندگی پانے والے شخص کی روح تبدیل ہو جاتی ہے، اور وہ خدا کا حصہ بن جاتا ہے؛ اور اس مرتبے تک پہنچ جاتا ہے کہ وہ خدا کا بیٹا کہلاتا ہے۔ وہ اتنا ہی ابدی ہے جتنا کہ خدا، کیونکہ وہ اپنی پیدایش کے باعث خدا کا بیٹا ہے، اپنی روحانی پیدایش کے

باعث۔

-7 بابل کی بنیادنمرود نے رکھی تھی، جوحام کا بیٹا تھا، وہ انتہائی شریر شخص تھا۔ بابل کسی زمانہ میں دنیا کا دارالخلافہ تھا۔ جب یہ عظیم شہر وہاں تعمیر کیا گیا تو اردگرد کے تمام چھوٹے شہر اپنا خراج اور محصول اسے ادا کرتے تھے۔ اوراسی طرح وغیرہ وغیرہ، اس عظیم شہر بابل میں اگر آپ چند قدیم کُتب کا مطالعہ کریں جیسا کہ ''Hislop,s ''Two Babylon اسی طرح مزید قدیم تواریخ کو،تو آپ جانیں گے کہ وہاں اُن کے پاس عجیب وغریب قسم کے عقائد تھے۔ وہاں ایک عورت تھی؛ اب میں اُسکا نام نہیں بتا سکتا ،وہ خاص قسم کی جڑیں، زمین میں سے تلاش کرتی تھی، اوران سے دیوتا (بت) بناتی تھی۔ اوراس بات پرایمان رکھا جاتا تھا کہ یہ وہ دیوتا ہیں جو یعقوب اپنے سُسر سے لے آیا تھااوران میں سے کچھ جڑوں والے دیوتا وغیرہ وغیرہ۔ اور یہ چھوٹے چھوٹے عقیدے اور دھرم جنہیں آج ہم دنیا میں دیکھتے ہیں ان ہی میں سے نکلے۔ اورآپ ان کی فطرت کو دیکھیں گے تو یہ وہی فطرت ہے جوفطرت اُن کی تھی۔

-10 بابل یہ ایک عظیم زرخیز وادی تھااوراس کی وجہ یہ تھی کہ دریائے فرات اور دریائے دجلہ اسے سیراب کرتے تھے۔ یہ ایک بڑا زرعی مرکز تھا۔ بابل ایک بڑا شہر تھا۔ اور یہ تقریباً120 میل پر محیط تھا؛اورچاروں اطراف سے 30 میل تھا،اس طرح یہ چاروں اطراف سے مل کر 120 میل بن جاتا ہے۔ وہ کہتے ہیں کہ بابل کے شہر کی گلیاں 200فٹ چوڑی تھیں۔ اور دیواریں80 فٹ موٹی اور 200فٹ بلند تھیں۔ وہ رتھوں کے ساتھ ان کے اردگرد رتھوں کی دوڑ لگوا سکتے تھے۔ اوراس کے پھاٹک پیتل کے بنائے گئے تھےاور وہ پھاٹک 200فٹ چوڑے تھے۔ اورٹھیک شہر کے وسط میں شاہی محل تھا،اور یہ شاہی محل تخت تھا۔

اورشہر کے وسط میں وہ بڑا دریا فرات بہتا تھااگر آپ اس پرغور کریں تو یہ شیطان کا شہر تھا، کیونکہ یہ قصداً خدا کے شہر کے نمونہ پرہی بنایا گیا تھا، جیسا کہ آبِ حیات کا دریابرّہ کے تخت سے نکل کر

شہر کی سڑک کے بیچ میں بہتا ہے۔اس شہر کی دیواروں سے دور اور گرداگرد بڑے بڑے جھولوں والے باغات تھے۔

11- یہ اُس وقت کی ایک بہت عظیم اور طاقتور قوم تھی۔اس نے اس وقت کی دنیا کو سخت جوئے کے نیچے رکھا تھا،اور ساری دنیا اسے محصول ادا کیا کرتی تھی۔مزید براں اس نے سائنس میں بھی بہت ترقی کی تھی،اور اس کے پاس جدید ترین چیزیں تھیں جو سائنسی پیداوار کیلئے زیرِ عمل لائی جاتی تھیں۔اس کے پاس اُس وقت کے جدید ترین اور نئے نئے ڈائزین کے رتھ تھے اس کے پاس سب سے زیادہ طاقتور عسکری سازوسامان تھا،اور بہترین دھاتیں تھیں۔یہ اس وقت کی دنیا کے اعتبار سے سب سے بہترین شہر تھا۔

12- اور تب ان دیواروں کے اندر بادشاہ بیلشضر بادشاہ تھا جس واقعہ کے بارے آج شب ہم بول رہے ہیں۔بیلشضر بادشاہ، جسے بائبل ''نبوکدنضر'' بتاتی ہے جو کہ اس کا باپ تھا،لیکن درحقیقت وہ اس کا دادا تھا بادشاہ نبوکدنضر جس کے بعد وہ سلطنت کرنے لگا۔

13- آپ میں سے بہت سے جانتے ہیں کہ نبوکدنضر وہ غیر اقوام کی بادشاہت کی ابتدا تھی یعنی سونے کا سر۔اور وہ میلوں دور یروشلم میں گیا اور یہودیوں کو غلام بنا کر اپنی بادشاہت میں لے آیا تھا،اور ان کو غلام بنایا اور اُن کے سائنسدانوں کو استعمال کیا وغیرہ وغیرہ۔

14- بالکل اُسی طرح جیسے روس نے کیا جب وہ جرمنی میں گئے۔یہی وجہ ہے کہ انہوں نے ایٹم بُم بنایا،وغیرہ وغیرہ کیونکہ اُن کے پاس جرمنی کے سائنسدان تھے۔اسی لئے آج وہ بہت ترقی یافتہ ہیں، انہوں نے اُن جرمن لوگوں کو پکڑا اور وہ انہیں وہاں لے آئے۔اُن کے پاس یہ سب پہلے نہ تھا،وہ گئے اور انہیں لے آئے جس طرح نبوکدنضر یہودیوں کو لے آیا۔

16- ہمیں پتہ چلتا ہے کہ اسی دوران وہاں پر ایک دانی ایل نامی شخص تھا جو راستباز اور خدا کا نبی

تھااور وہ بھی غلام بنا کر وہاں لے جایا گیا تھا۔اور اس نے تمام نجومیوں وغیرہ پر حاکم بن کر خدمت کی تھی ، دانشمند اور نجومی، بادشاہ نبوکدنضر کی سلطنت میں وہ حاکم تھا۔اب بیلشضر نے سلطنت سنبھال لی تھی۔ بیلشضر شریر شخص تھا۔اس نے بالکل پرواہ نہیں کی۔

17- بابل کے لوگ اس شہر میں اپنے آپ کو بہت محفوظ محسوس کرتے تھے جب ایک بار آپ اُن پھاٹکوں سے اندر داخل ہو جائیں اور وہ پھاٹک بند ہو جاتے تو پھر 80 فٹ موٹی اور 200 فٹ چوڑی دیواروں، ذرا سوچیں وہ ان دیواروں کے اندر اپنے آپ کو کس قدر محفوظ محسوس کرتے تھے۔

18- آپ اس بات پر غور کریں اس سے کچھ فرق نہیں پڑتا کہ سائنس نے آپ کو کس قدر محفوظ بنا دیا ہے، جب آپ گناہ کریں گے خدا آپ کو ڈھونڈ ہی نکالے گا۔صرف ایک ہی محفوظ مقام ہے اور وہ یسوع مسیح میں ہے۔

19- اب جونہی انہوں نے اپنے آپ کو دنیا کی سب سے عظیم قوم، بہت مثالی اور جدید تہذیب سمجھنا شروع کر دیا بالکل اسی طرح جس طرح ہم رہ رہے ہیں، یہ بناوٹی امریکہ۔اس بات کے لئے میں اپنے اندر پریشان ہوں کیونکہ ہمارے رویے بھی انہی جیسے ہیں ؛ ہم محسوس کرتے ہیں کیونکہ یہ سب کچھ ہمارے پاس بھی ہے ہم سوچتے ہیں کہ ہمارے پاس بہترین سائنسدان، بہترین مشین گن، ایٹم بم اور سب سے تیز ترین رفتار جنگی ہوائی جہاز وغیرہ۔۔۔اور بحثییت دنیا کی عظیم قوم، ہم اپنے آپ کو خدا کے بغیر بھی محفوظ سمجھتے ہیں۔

20- یہ بہت ہی خوبصورت نمونہ ہے۔اور خدا کا طریقہ کبھی نہیں بدلتا۔اس کا گناہ کے بارے طُرہ آج بھی ویسا ہی ہے جیسا ان کے ساتھ تھا۔اور یہاں پر کوئی بھی چھپنے کی جگہ نہیں ہے۔صرف مسیح ہی محفوظ مقام ہے۔

21- اس عظیم شہر نے اس بات کو محسوس کیا کہ ہم اس قدر محفوظ ہیں کہ دُنیا کے کسی بھی ملک کی آرمی

ہمارے شہر میں داخل ہوکر ہم پر حملہ نہیں کرسکتی۔۔۔۔بلند ترین دیواریں اور جدید ترین اسلحہ، ان کی بدولت وہ بیرونی دنیا سے محفوظ تھے۔لیکن وہ اس بات سے بے بہرہ تھے کہ ایک بہت ہی بُری قوم جو مادی اور فارسی کہلاتے ہیں جو کہ موجودہ دنیا میں بھارت قوم کے ہندو کہلاتے ہیں۔انہیں اس بات کی خبر ہی نہ تھی کہ وہ میلوں دور دریا کھود رہے تھے تاکہ دریائے فرات کو اُس جانب موڑ سکیں تاکہ وہ دیواروں کے نیچے سے آگے بڑھ سکیں۔ جب انہوں نے سوچا کہ وہ تو محفوظ ہیں، وہ ہمیشہ یہی محسوس کرتے رہے جب انہوں نے ایسا محسوس کیا تو وہ گناہ میں دھنستے ہی چلے گئے۔

22- یہ بالکل ایسا ہی ہے جب انسان کسی ایسے مقام پر پہنچ جاتا ہے کہ وہ اس طرح سوچتا ہے کہ اسے کسی کی ضرورت نہیں تب گناہ اسے پکڑنا شروع کردیتا ہے۔وہ کلیسیا وہ قوم اور وہ شخص جو یہ محسوس کرتا ہے کہ اسے کسی دوسرے کی ضرورت نہیں ہے، گناہ اس کے اندر حکومت کرتا ہے۔یہ سچ بات ہے۔ ہم اس پر بھی غور کریں گے کہ جب لوگ اپنے آپ کو برتر واعلیٰ محسوس کرنا شروع کردیتے ہیں تو عام طور پر گناہ ان کے اندر بیٹھ جاتا ہے اور وہ ناسور کی مانند انہیں کھانا شروع کردیتا ہے۔

23- جب انہوں نے وہ دروازے بند کرلئے تو انہوں نے سوچا کہ وہ محفوظ ہیں لیکن خدا آسمان سے نیچے کی طرف دیکھتا ہے ''گناہ کسی بھی قوم کے لئے شرمندگی ہے''۔

24- آج رات میں حیران ہوں کہ ہمارے ہتھیار، ہماری جوہری کنٹرول آبدوز اور ہمارے جیٹ طیارے جو سینکڑوں میل فی سیکنڈ یا فی منٹ پرواز کرتے ہیں وہ تو آواز کی باڑ کو بھی توڑ کر گزر سکتے ہیں۔۔۔لیکن کبھی بھی نہ بھولیں کہ تمہارے گناہ تمہیں ڈھونڈ نکالیں گے۔

25- اور اس وقت انہوں نے پھاٹک بند کرلئے تھے اور انہوں نے سوچا کہ وہ تو بڑی عیش وعشرت سے رہ سکتے ہیں کیونکہ ان کی بہت محافظت کی گئی تھی۔وہ تو ایک عظیم قوم تھی؛ اور دیگر تمام اقوام سائنسی امداد اور دیگر امداد کے لئے ان کی جانب دیکھتی تھیں۔

26- ایسے وقت میں انہوں نے سوچا کہ ان کے لئے یہ وقت بڑا عظیم وقت ہوگا۔اور اس بادشاہ نے ایک دن مقرر کرلیا کہ اس دن وہ ایک عظیم الشان ناچ رنگ کرے گا، یا جیسا میں کہوں گا کہ آج کے زمانے کا روک اینڈ رول؛ اس سے بڑھ کر کچھ نہیں۔اس نے وقت مقرر کردیا اور تمام نامور شخصیات کو مدعو کیا، فوج کے تمام کپتانوں اور سپاہیوں کو اور ان کی بیویوں اور تمام داشتہ عورتوں کو مدعو کرلیا۔

27- اب داشتہ عورت شرعی طور پر تو فاحشہ ہوتی ہے، کیا آپ نے دیکھا جب انسان اپنے آپ کو خودمختار سمجھنا شروع کر دیتا ہے تو وہ گناہ میں دھنستا ہی چلا جاتا ہے؟

28- اور اس نے اس بڑے ناچ رنگ (Rock and Roll) کے جشن کے لئے بہترین شراب منگوائی جسے وہ منانے والا تھا۔اس نے سوچا کہ اس کا کوئی کچھ بگاڑ نہیں سکتا کیونکہ وہ محفوظ ہے۔شاہی محل کے پچھلی اطراف کے باغات میں سے اس نے ایک باغ میں یہ جشن کیا۔جب وہ باہر باغ میں تھے تو شاید انہوں نے اِسے بہت عمدہ طریقہ سے سجایا تھا، اور سب سلمٰی ستارے لٹک رہے تھے، سب تماشا گرلڑکیاں اور بہت سی عورتیں جو ان فوجیوں کا دل بہلانے آئیں تھیں، اور ان کی مے اور شراب۔۔۔اور جیسا کہ وہ آج کے ناچ رنگ (Rock-and-Roll) کی مانند نہ تھا تو میں نہیں جانتا کہ کوئی کہاں ہوگا۔یہ بالکل ایسا ہی تھا۔اور انہوں نے سب کچھ تیار کرلیا تھا وہ ایک شاندار وقت منانے والے تھے۔

29- بیشک وہاں پر کئی شادی شدہ عورتیں بھی آئیں تھیں ان کے شوہر گھروں میں بچوں کی نگہداشت کرنے والوں کی مانند گھروں میں رہے اور وہ عورتیں جشن منانے کے لئے گئیں۔اور اس کے برعکس کوئی شک نہیں کہ ماں بیمار بچے کے ساتھ زمین پر چلی، جب کہ شرابی شوہر جشن منانے کے لئے گیا ہوا تھا۔پر یہ چھ میں سے ایک اور دیگر درجن میں سے نصف۔

30- اور میں انہیں دیکھ سکتا ہوں جوں ہی انہوں نے شراب پینا اور جشن منایا اور میں اندازہ لگاتا

ہوں کہ انہوں نے حقیقتاً بینڈ باجے بجائے،اور نوخیز جوان جوڑے ایک دوسرے کے ساتھ جول رہے تھے۔اور سپاہی شراب میں متوالے ہوکر عورتوں کے ساتھ بغلگیر ہورہے تھے اور اپنے سروں کے اوپر سے انہیں اُچھال رہے تھے،ان کے بھوسے لے رہے تھے اور کرسیوں پر بیٹھ کر آہا،آہارے کے نعرے ماررہے تھے،وہ سوچتے تھے کہ وہ محفوظ ہیں۔

31- اوہ امریکی قوم جس خدانے اس شرابی قوم کو ناچ رنگ میں دیکھا تھا وہی آج تیری جانب نگاہ کیئے ہوئے ہے۔

32- ان کا کتنا شاندار وقت رہا ہوگا۔اور میں اندازہ لگا سکتا ہوں کہ بادشاہ بیلشضر جدید دور کا الویس پرسلے تھا؛وہ ان کے عالی شان ناچ رنگ کرا سکتا تھا۔اوران کے تمام بُرے کام،پر وہ نہ جانتا تھا کہ ہر لمحے موت دروازہ پر کھڑی ہے۔۔۔

34- اور جونہی جشن پِیک پر آیا عام طور پر جیسا جدید ہالی وڈ کی جدید ٹی وی نشریات کی مانند،انہوں نے سوچا کہ وہ دین کے بارے ٹھٹھا کریں گے؛بعین آج کے جدید دور کی مانند آرتھر گارڈ آوٹ فٹ،یا ارینی فورڈ کی مانند،جومناد کے بارے کسی قسم کے مذاق اڑاتے تھے۔پر خدا ابھی بھی آسمان سے نیچے دیکھتا ہے،لیکن انہوں نے سوچا کہ وہ ایک ایسی قوم ہے جس پر کوئی ہاتھ نہیں ڈال سکتا۔لیکن آپ وہی کاٹیں گے جو آپ بوتے ہیں۔لوگو اس بات سے واقف ہوجاو چاہے آپ ایک قوم ہیں،ایک کلیسیا ہو،یا ایک انسان ہو آپ وہی کاٹیں گے جو آپ بوتے ہیں۔

35- اور میں دیکھ سکتا ہوں کہ یہ بادشاہ کھڑا ہوا اور کہا ''ذرا ٹھہرو آولڑ کیو ایک مناد پر اچھا سا لطیفہ سُنائیں''وغیرہ وغیرہ۔

36- اور سارا سلمٰی ستارہ اور جھل مل اُڑ رہا ہوگا اور جوان خواتین کہہ رہی تھیں ''اوے ہوے! میں مانتی ہوں کہ ہم یہ سننا چاہتی ہیں۔''

37- اور جوان سپاہی آج کے نو خیز جوان لڑکوں کی مانند چلا رہا ہوگا اور یہ آج کے جدید بابل سے بڑھ کر نہیں تھا۔ میں بھی امریکہ کا باشندہ ہوں اور اُس وقت دانی ایل کا تعلق بابل سے تھا۔ پر یہ بات گناہ پر پردہ نہیں ڈالتی۔

ایک دفعہ میں نے ایک کنواری سے کہا ''کیا تو مسیحی ہے''؟

اس نے کہا ''میں تمہیں سمجھاتی ہوں کہ میں امریکی ہوں''۔

میں نے کہا ''میں کچھ بھی نہ بولا '' بالکل نہیں

38- میں بھی امریکی ہونے پر خوش ہوں لیکن یہ مسیحی ہونے کو منعکس نہیں کرتا اگر ہم گناہ کرتے ہیں تو ہمیں اپنے گناہوں کی قیمت ادا کرنی پڑے گی، آپ اس بات کو خوب سمجھ لیں۔

39- ان کے پاس نبی تھا لیکن انہوں نے اس کی نہیں سنی ان کے پاس پیغام تھا لیکن وہ اُس کا مذاق اُڑانا چاہتے تھے۔ اگر وہ جدید امریکہ کی مانند نہیں تو پھر میں نہیں جانتا، ان کے پاس انجیل ہے، سچائی ہے پر وہ اس کا مذاق اڑانا چاہتے ہیں۔

41- اور انہوں نے کہا '' آؤ جا کر اُن مقدس برتنوں کو لائیں اور ان کا خُوب مذاق اُڑائیں''

42- خُدا گناہگاروں کو اپنے لوگوں کا مذاق اُڑانے کی اجازت نہیں دیتا کسی روز تمہیں اس کا نتیجہ بھگتنا ہی پڑے گا۔

43- وہ جا کر مندر میں سے خدا کے مقدس برتن لے آئے، اور وہ خدا کے برتنوں میں خوب مہ نوشی کریں گے اور جب انہوں نے اپنی Oertel,s 92 یا Pabst Blue Ribbon برتنوں میں انڈیلی تا کہ اچھی طرح مذاق اُڑائیں، اوہ انہوں نے گلاس یا برتن ایک دوسرے کے ساتھ ٹکرائے اور پینے لگے مذاق اُڑانے لگے اور خدا کے دین پر ٹھٹھا کرنے لگے۔ وہ اس بات کو نہیں جانتے تھے کہ کیا کر رہے ہیں۔

44- باکل اسی طرح یہ قوم آج رات ہے یہ خداوند یسوع مسیح کے روح القدس کے بپتسمہ اور نئی پیدائش کے پیغام سے ناواقف ہیں۔

45- چاہے وہ مذہبی ہیں۔۔۔ پر وہ مہ نوشی اور ناچ رنگ کی محفل، وہ مذہبی تھے کیونکہ بائبل مقدس بتاتی ہے کہ ''انہوں نے اپنے دیوتاوں کی ستائش کی''

46- آپ بہت زیادہ مذہبی ہونے کے باوجود بھی غلط ہو سکتے ہیں۔ یہ ٹھیک ہے۔ یہ وفاداری نہیں ہے ''ایسا بھی راستہ ہے جو انسان کو سیدھا معلوم ہوتا ہے پر اس کی انتہا میں موت ہے'' لہذا وہ بڑی کلیسیا اور بڑے مذہب کی خدمت کرتے تھے، اور انہوں نے خدا کی مُقدس چیزوں کا مذاق اڑایا۔

47- آج بھی اسی طرح خدا کی مقدس چیزوں کا مذاق اُڑایا جاتا ہے جو لوگ صاف اور اچھی زندگی بسر کرنے کی کوشش کرتے ہیں وہ ان کو پرانے طرز کے لوگ یا جنونی یا بیہُودَہ ناموں سے پکارتے ہیں۔ اور وہ خدا کی روح کو جو کام کر رہی ہے کسی بدروح کا کام کہتے ہیں، اور وہ کہتے ہیں کہ یہ کام نجومی یا شیطان کے کام ہیں۔ اوہ تم عدالت سے کیسے بچ سکتے ہو؟ شہیدوں کا خون پکارتا ہے۔ اگر خدا اس قوم کے جدید گناہوں کی عدالت نہیں کرتا تو اُسے سدوم اور عمورہ کو کھڑے کر کے اُن کی بربادی کے لئے معافی مانگنی پڑے گی۔ یہ ٹھیک بات ہے۔

اب ہماری عدالت ہونے ہی والی ہے یہ عظیم کرامات جو آپ دیکھ رہے ہیں ہمارا نجات دہندہ کر رہا ہے، یہ عدالت کی آگاہی کے نشانات ہیں کہ عدالت سر پر ہے؛ اس نے اس قوم کو چاروں اطراف سے مشرق سے مغرب اور شمال سے جنوب چھانٹا ہے، اور وہ اسے رد کرتے اور اس پر ہنستے اور تنقید کرتے ہیں اور اپنے اخباروں میں شائع کرتے ہیں کہ یہ بکواس ہے۔ آج کے جدید بابل پر غور کریں۔

48- جب وہ پی رہے تھے تو اپنے شراب کے پیالوں کو ہلکا ہلکا ٹکرا رہے تھے؛ اور غیر متوقع طور

پراس فلم کا وہ شخص بیلشضر جو پُر مسرت سرگرمیوں میں مصروف تھا جب وہ اپنے پیالے میں مہ نوشی کرنے ہی والا تھا تو اس کی آنکھیں حیرت سے پھٹتی ہوئی دکھائی دیں وہ مُڑا اور محل کی جانب نگاہ کی اس نے آسمان سے ایک شخص کے ہاتھ کو آتے دیکھا، اور اس ہاتھ نے دیوار پر اوپر سے نیچے تحریر کرنا شروع کیا۔

49- میں چاہتا ہوں کہ آپ دھیان دیں اس نے پلستر پر لکھا اور عین ممکن ہے کہ وہ شمعدان اور سلمٰی ستارے وہاں رکھے تھے جہاں وہ جشن منا رہے تھے اور روشنیاں دیوار کی جانب جگمگا رہی تھیں۔ خدا یہ کام خلوت میں نہیں کرتا۔ وہ ٹھیک ظاہراً روشنیوں کے درمیان خدا بولتا اور جنبش کرتا ہے۔ اور سب لوگوں کے روبرو پلستر پر خدا کا مافوق الفطرت نوشتہ دیوار تھا۔

50- اور ضرور ہی ہے کہ اسے بادشاہ نے پہلے دیکھا ہو ماڈرن ٹھٹھہ باز، ایک ریڈیو کا اچھا بھانڈ، ٹیلیوژن اداکار۔ اور جونہی اس نے اس شراب کو انڈیلا اور وہ پیالہ جو اس کے ہاتھ میں تھا اس پر سکتہ طاری ہو گیا اور وہ چکرا گیا۔ میرا اندازہ ہے کہ اُسے ایسا ہوا تھا۔ بائبل نے یوں کہا ہے کہ'' کہ اُس کی کمر کے جوڑ ڈھیلے ہو گئے'' وہ بلا شبہ مکمل طور پر سکتہ میں آ گیا تھا بلا شبہ ایسا ہی ہوا تھا۔ جب خدا نشان دکھانا شروع کرتا ہے تو یہ یقیناً دھرم برہم کرنے کا وقت ہوتا ہے۔ یہ ٹھیک بات ہے، اس پر دھیان دیں اس کے سنگیت اور ناچ رنگ نے اسے ہلا کر رکھ دیا۔

51- اور جونہی اُس نے اس نوشتہ دیوار کو دیکھا میرے اندازہ میں ان نوخیز دوشیزوں نے جن کے ہونٹ رنگین تھے میں نہیں جانتا کہ کہ کس چیز کے ساتھ، اور ان کے بالوں میں سلمٰی ستارے لگے ہوئے تھے اور نشہ میں دُھت سپاہیوں کے ہمراہ ناچتی ہوئی، جونہی اس نے ہچکی لی اور کہا'' میں حیران ہوں کہ آج رات اس لڑکے کو کیا ہوا؟''۔

52- اور کسی نوجوان نے اُسے جھٹکا اور کہا'' کہ اوہ کیا ہوا آو اب اکٹھے ناچتے ہیں'' اور سنگیت بند ہو گیا۔

53- اوہ یہ گناہوں میں لدھی عظیم قوم کبھی تو تمہارے یہ ناچ رنگ بند ہو ہی جائیں گے! اگر تم واعظ کی آواز کو نہ سنو گے تو کسی روز خدا کی عدالت کے ہاتھ کو سننا پڑے گا۔ اور کسی روز ناچ رنگ بند ہو جائے گا اسی طرح جس طرح بینڈ باجوں جیسا کہ وہ بڑے باجے پر ٹائٹینک پر گاتا تھا کہ ''چراغ تلے اندھیرا''۔ اوہ کسی روز تم اُس سُر کو بدلو گے۔

54- اور سنگیت بند ہو گیا اور انہوں نے اپنے مزاح نگاروں اور اور ٹیلی وژن کے اداکاروں پر نگاہ کی اور وہ کھڑا تھا اور اس کے گھٹنے ایک دوسرے کے ساتھ ٹکرا رہے تھے اور جونہی اس نے اس عظیم چیز کو ہوتے ہوئے دیکھا۔ اس نے کہا'' کیسے، چاروں اطراف سے دیواریں تو بند ہیں میرے چُنیدہ افراد اور پہرے دار پھاٹک پر کھڑے ہیں۔''

55- پر آپ دیکھتے ہیں کہ خدا کو پھاٹک کی طرف سے آنے کی ضرورت نہیں ہوتی جیسا کہ آپ، وہ تو جلال میں سے نیچے اُترتا ہے اور اس کا ہاتھ دیوار پر تحریر کر رہا تھا۔

56- اور فوراً ہی ایک ماڈرن جگہ میں ہوتے ہوئے، بائبل نے کہا اس نے اپنے تمام نُجومیوں کسدیوں اور فال گیروں کو بُلایا، تمام بشپوں، ڈاکٹرز اور پوپ، کارڈینلز کو بُلایا، وغیرہ وغیرہ اور کہا'' میں نے تمہیں ہر چیز کی مراعات دے رکھی ہیں پر چار کی کوئی رکاوٹ نہیں مجھے نوشتۂ دیوار کے معنی بیان کرو۔''

57- جس طرح اُس دن میں تھا اسی طرح آج بھی ہے؛ وہ لوگ مافوقِ الفطرت چیزوں کے عادی نہ تھے وہ ان باتوں کے بارے کچھ بھی نہیں جانتے تھے۔ وہ نہیں جانتے تھے کہ غیر زبانوں کا ترجمہ کیونکر کرنا ہے وہ آسمانی زبان کے متعلق کچھ بھی نہیں جانتے تھے۔ وہ اس کے متعلق بدحواس تھے۔ وہ اس کے متعلق کچھ بھی نہ جانتے تھے اور جس طرح وہ سب وہاں کھڑے تھے یاد رہے۔۔۔

58- یہ غیر قوموں کی بادشاہت کا دور تھا اور جیسے یہ مافوق الفطرت طریقہ سے آیا اسی طرح مافوقِ

الفطرت طریقہ سے یہ ظاہر بھی ہوگا۔

59- لیکن بشپ، کارڈینل اور عظیم ڈاکٹر اس مافوق الفطرت چیز کا ترجمہ نہ کرسکے، وہ اس کے متعلق کچھ نہ جانتے تھے وہ اِسے ڈھونڈنے کے لئے اپنی تمام کتب کا مطالعہ کرتے رہے پر انہیں کچھ بھی ایسا نہ ملا جس سے اس کا موازنہ کیا جاسکتا۔آپ جانتے ہیں روحانی باتیں روحانی طور پر ہی پرکھی جاتی ہیں۔اور یوں وہ سب پریشان تھے اور نہیں جانتے تھے کہ کیا کِیا جائے۔

60- بلآخر ایک چھوٹی ملکہ آئی۔۔۔۔یاد رہے وہ ناچ رنگ کے جشن میں نہیں تھی۔اور اس کے پاس اسے جاننے کا ایک ہی راستہ تھا آج اس کے پاس پیغام آیا کہ بادشاہ ہراساں ہے اور جشن بند ہوگیا ہے۔وہ ایک اچھی ایماندار تھی، جیسے تیسے بھی وہ ایک تھی جو ابھی تک نہیں بھولی تھی۔اور وہ جشن کی جگہ کی جانب دوڑی۔اور اس نے دیکھا کہ وہ ماڈرن بھانڈ اور سب لوگ اور سنگیت کا بینڈ ہراساں تھے۔اوہ، اس نے کہا ''بادشاہ ہمیشہ جیتا رہے''۔پر وہ نہیں جانتی تھی کہ وہ تو پہلے ہی مرا ہوا تھا۔کہا ''بادشاہ ہمیشہ جیتا رہے''میں جانتی ہوں کہ تم سب اس نوشتۂِ دیوار سے پریشان ہو۔میں جانتی ہوں کہ پوپ بشپ، کارڈینلز، اور علم الٰہیات کے ڈاکٹر اِسے پڑھنے سے قاصر ہیں۔اوہ بادشاہ مجھے کہنے دے کہ تیری بادشاہت میں ایک آدمی ہے جو ان مافوق الفطرت باتوں کو جانتا ہے۔

62- اوہ بھائی آج جب ہم اس نوشتۂِ دیوار کو دیکھتے ہیں ایک شخص ہے جو اس کے بارے جانتا ہے۔ آپ شہر کے ہر ڈاکٹر کی کلینک میں گئے ہوں گے اور انہوں نے کہا ہوگا کہ انہوں نے آپ کو بتایا ہوگا ''کہ آپ کی موت یقینی ہے'' پر ایک شخص ہے آپ گناہ کی گندگی میں اس قدر پھرتے رہے ہیں کہ آپ کی روح اس قدر کالی اور دوزخ کی گندی دیوار کی مانند ہوگئی، اور تم بغیر کسی اُمید کے خودکشی کرنے والے ہو۔لیکن ایک شخص ہے اور اس کا نام یسوع ہے۔وہ مافوقِ الفطرت باتوں کو جانتا ہے۔اور وہ ہماری بادشاہت میں ہے کیونکہ ہم اس کی بادشاہت کے بچے ہیں۔

63- ''ایک شخص ہے'' کہا'' وہ مافوقِ الفطرت باتوں کو جانتا ہے بہت سال پیشتر خدا کے روح کو انہوں نے اس میں دیکھا اور اس کے اندر فاضل روح تھا۔ وہ خوابوں کی تعبیر بتا سکتا تھا؛ وہ رویائیں دیکھتا تھا اور اس کی ہر ایک تشریح درست تھی۔ اس لئے گھبرائیں مت؛ مجھے کچھ وقت دیا جائے میں اُسے یہاں لاؤں گی''۔

64- ایک دن آئے گا جب تم اُسے پکارو گے! عین ممکن ہے کہ آپ کے گھر میں اس کے لئے جگہ نہ ہو۔ تم ٹیلیوژن دیکھنے، تاش کھیلنے ناچ رنگ، مہ نوشی سگریٹ دوسرے کاموں میں مصروف ہو پر ایک وقت آئے گا کہ آپ اسے پکاریں گے۔ یہ بالکل درست ہے۔

65- اور دانی ایل کو اندر لایا گیا راستبازی کا مناد، مردِ خُدا۔۔۔ میں اندازہ نہیں لگا سکا کہ مردِ خدا ایسی جگہ پر رہائش پذیر ہو اور اُس نے اس کے خلاف آواز نہ اُٹھائی ہو۔ لیکن آپ دیکھتے ہیں کہ بادشاہ نے اس پر کچھ دھیان نہیں دیا یہی وجہ ہے کہ وہ اس حالت میں تھا۔

66- اور انہوں نے دانی ایل کو بُلایا دانی ایل نے کہا'' کہ تیرے پوپوں Popes اور ڈاکٹروں نے کیا تشریح کی ہے'' اُن کے پاس اسکی تفسیر کرنے کے لئے کچھ بھی نہ تھا۔

67- لہذا تب کیا ہوا؟ دانی ایل نے کہا'' اے بیلطشضر تو ان سب باتوں کو جانتا ہے'' یہ تُجھ سے چُھپی ہوئی نہیں۔''

68- میں امریکہ کو کہتا ہوں کہ۔۔۔ میں چاہتا ہوں کہ میں انہیں اس پل اپنی آواز سُنا سکوں۔ تو ان باتوں سے ناواقف نہیں ہے۔ اور جیسے پہلے قوموں نے گناہ کئے ہیں اسی طرح ہم نے بھی کئے ہیں اور ہم ترازو میں تولے گئے اور کم نکلے۔ فرانس کے ساتھ کیا ہوا؟ جرمنی کے ساتھ کیا ہوا؟ دیگر قوموں کے ساتھ کیا ہوا'' جو مہ نوشی اور عورتوں سے آلودہ ہوئے'' اور ہمیشہ اسی طرح ہوتا رہا ہے ہم عدالت سے بچے ہوئے نہیں ہیں۔ پر خدا فقط۔۔۔

69- اور کہا ''تیرا باپ جسے خدا نے ایک عظیم قوم بنایا اور وہ بھول گیا۔ اور اس نے بھی تیری مانند ہی کیا جیسا کہ تو کر رہا ہے اور خدا نے اسے جنگلی جانور بنا دیا۔'' اور کہا ''تو ان باتوں سے واقف ہے اور تو نے ہیکل کے مقدس برتنوں کا مذاق بنایا۔'' غور کریں۔ اس نے کہا نوشتۂ دیوار لکھا جا چکا ہے اور تیری بادشاہت لے لی گئی دوسرے لفظوں میں اے شخص تیرے دن گنے جا چکے ہیں۔'' تیری بادشاہت تجھ سے لی جاتی ہے اور دوسری قوم کو دی جاتی ہے ایک ظالم اور بُری قوم۔'' وہ اس قدر بُری ہے جتنی کہ وہ ہو سکتی ہے۔ خدا گناہ کے ساتھ ہی گناہ کی لڑائی کرواتا ہے۔ آج میں حیران ہوں۔۔۔۔

70- ٹھیک اسی لمحے کیا یہ میں پہلے کہہ سکتا ہوں، جب وہ وہاں کھڑا نوشتہ دیوار کو دیکھ رہا تھا وہ نہیں جانتا تھا کہ ٹھیک اسی لمحے پھاٹکوں کے نیچے پہرے دار مارے جا چکے تھے۔ اور سپاہی گلیوں میں محل کے پہرے داروں کو قتل کر رہے تھے۔ وہ تو سیڑھیوں پر ہی کھڑے تھے اور وہ عورتیں اپنے بچوں سے دور کھڑی تھیں، اور اپنے شوہروں سے بھی دور تھیں اور شوہر اپنی بیویوں سے دور نشے میں دھت تھے اور کسی قسم کا ماڈرن ناچ رنگ جاری تھا اور سپاہی سیڑھوں پر پہنچ گئے؛ کچھ ہی لمحوں میں بادشاہ مار دیا جائے گا۔ اور وہ سب شرابی اور بے دین اور بدی سے بھرے ہوئے لوگ ان کے درمیان مارے جائیں گے۔ اور عورتوں کے کپڑے اُتار دیئے جائیں گے اور سب لڑکیوں کے ساتھ گلیوں میں شہوت پرستی کی جائے گی؛ تب انہیں ٹخنوں سے اُٹھا کر ان کے سر دیوارں کے ساتھ پھوڑے جائیں گے۔ پاگل شرابی سپاہی جب ان کے ساتھ شہوت پرستی کر لیں گے تب ان کے سر کاٹ ڈالیں گے: یہ تو دروازے پر ہی آن کھڑا تھا وہ ترازو میں تولے گئے اور کم نکلے۔

71- میں حیران ہوں کہ ہمارے جدید دور میں ہم ٹھٹھہ بازی اور الٰہی شفا پر ہنسی مذاق کرتے ہیں، اور زندہ خدا کی کلیسیا کا مذاق اُڑایا جاتا ہے، اور اسی طرح کرتے رہتے ہیں جیسا کہ بائبل نے کہا ہے کہ وہ کریں گے'' دغا باز، ڈھیٹھ۔ گھمنڈ کرنے والے، خدا کی نسبت عیش وعشرت کو زیادہ

دوست رکھنے والے ہونگے‘‘۔ دینداری کی وضع تو رکھیں گے پر اس کے اثر کو قبول نہیں کریں گے۔

72- میں اس بات پر حیران ہوں کہ آج کے دن میں، جس میں ہم سوچتے ہیں کہ ہم بہت محفوظ ہیں، اور اس اثنا میں غیر متوقع طور پر روس ہم سے سائنسی آلات میں پانچ سال آ گے ہے۔

73- ہم نے بہت جشن منائے ہیں۔ ہم نے گناہ میں زندگی بسر کی ہے کلیسیا اس قدر رسوئی ہوئی ہے کہ اسے مزید پرستش کی ضرورت نہیں ہے۔ ان کا ان باتوں سے کوئی تعلق نہیں ہے۔ وہ زندہ خدا کی سچی روح کے خلاف آواز اُٹھاتے ہیں؛ وہ پرستش نہیں کریں گے وہ اس قدر فرقہ پرستی میں پڑ گئے ہیں اور اپنے آپ کو سجاتے اور سنوارتے ہیں ان کے پاس عبادات کے لئے وقت نہیں۔ وہ ٹیلیوژن دیکھتے اور سینما گھروں میں جاتے ہیں وہ آوارہ گردی کرتے اور مہ نوشی کی محفلوں میں جاتے ہیں۔ یہ بالکل سچ ہے۔

74- یہ پرانے طرز کی بات تو محسوس ہوسکتی ہے پر آج اسی بات کی اس ملک کو ضرورت ہے اور آج ربڑ کے دستانے پہن کر انجیل کی منادی کرنے میں انتہائی سستی کا مظاہرہ کیا جا رہا ہے۔ پر اسے تو روح القدس کے ساتھ کھلے ہاتھوں کرنا ہے۔ حقیقت میں یونہی ہونا چاہیے۔

75- ایک یا دو ہفتہ پیشتر بلی گراہم نے اپنے ایک پیغام میں کہا ’’یہ قوم روس کے سٹیلائٹ میں جب بھی وہ چاہئے آسکتی ہے‘‘ ہم کہاں ہیں؟

76- آپ ایلوس پریسلے کے گیت خرید کر چرچ نہیں آتے بلکہ گھروں میں رہتے ہوتا کہ کسی روز یہ سنیں کہ ’’ہم سوسی سے پیار کرتے ہیں‘‘ تم ترازو میں تولے گئے اور کم نکلے۔ کیا ہوا؟ یہاں نوشتہ دیوار لکھا جا چکا۔

77- روس نے سطح زمین سے پانچ سو میل دور ایسے سیارے چھوڑے ہیں جسکا ہم کچھ نہیں کر سکتے اور اگلے آدھے گھنٹے میں وہ سارے ملک پر ان میں سے آدھی درجن بھیج سکتا ہے اور آواز دے کر کہے گا

''کہ ہاتھ کھڑے کرو ورنہ تھوڑی ہی دیر میں خاک کا ڈھیر بنا دیئے جاو گے'' وہ ایسا کر سکتے ہیں۔ اور انہیں ایسا کرنے سے روکنے کے لئے ہمارے پاس کچھ بھی نہیں۔ یہ ان کے بے حس ،سنگدل ، نا خدا ترس، اشترا کی ہاتھوں میں ہے۔ اور خدا گناہ کو ظاہر کرنے کے لئے ایسا ہی کرتا ہے۔ یقیناً وہ ایسا کرتا ہے۔ جب آپ بائبل مقدس میں مکاشفہ کی کتاب کا مطالعہ کریں تو روس نے ایسا کرنا ہی ہے۔ عین ممکن ہے آپ نبوت کو بیان کرنے والے اساتذہ اس سے متفق نہ ہوں پر اس کا انتظار کریں۔ روس اسی مقصد کے لئے رکھا گیا ہے۔ بائبل نے یہی فرمایا ہے۔

78- اب وہ یہاں پر ان سیاروں کے ساتھ موجود ہے۔ ہم نے اُس رات ایک کو اسی طرح داغا اور ہم نے سوچا ہم بھی اسی طرح کریں گے جیسا انہوں نے کیا؛ وہ تین فٹ زمین سے اٹھا اور نا کارہ ہو گیا۔ بہت زیادہ ناچ رنگ اور گناہ، ہم ترازو میں تو لے گئے اور کم نکلے۔ خدا ہم پر رحم کرے۔

79- ہم کیا کریں گے؟ کیا ہوگا اگر وہ اُن راکٹوں کو ان میزائلوں کے ساتھ بھیج دیں اور'' کہیں، اپنے آپ کو ہمارے حوالے کر دو یا پانچ منٹ میں مٹی کا ڈھیر بنا دیئے جاو گے'' بیشک ہماری قوم زندگیوں کو بچانے کے لئے اپنے آپ کو اُن کے حوالے کر دے گی۔ اور یہی وہ کر سکتے ہیں۔

80- تب آپ میں سے چند امریکی لوگوں کا کیا ہوگا؛ میں یہاں کلیسیائی بات نہیں کر رہا؟ میں قومی طور پر بات کر رہا ہوں۔

81- آپ چھوٹی لڑکیاں اپنے ہونٹوں پر گلاب کی پتیوں کی مانند رنگ لگا کر بھاگتی پھرتی ہو، اور ایک منادپر جو ایک مقام پر کھڑا انجیل کی منادی کرتا ہے اس پر ہنستی ہو۔۔۔ اور آپ نوجوان یہ سمجھتے ہو کہ تم زیادہ سمجھ بوجھ، قابو پانے کی عقل رکھتے۔۔۔۔

82- والد صاحب آپ کا کیا حال ہوگا جو آپ ماما جی کے ساتھ رات کو ٹیلی وژن کے سامنے بیٹھتے ہو۔ جبکہ بیٹا کسی غلط جگہ پر پہنچا ہوا ہے اور لڑکی کسی کینٹین میں گئی ہوئی ہے اور وہ وہاں جا کر ناچ رنگ

کررہی ہے؟اورتم ٹیلی وژن دیکھ رہے ہواورانجیل کوٹھٹھامیں اُڑارہے ہو۔

83- اورکلیسیا کے رکن بھائیوتمہارا کیا بنے گا؟تمہارا کیا انجام ہوگا؟تم اپنا نام ہرجگہ لکھوا سکتے ہو یا بڑے سے بڑے گرجے جاسکتے ہو؛ پر جب تک آپ مسیح کے لہو کی حفاظت کے نیچے نہیں آتے تو تم بھی برباد ہونے والوں کے ساتھ برباد ہوجاوگے،تمہارے لئے کوئی بھی امید نہیں۔

84- کیا ہونے جارہاہے؟اوپر وہ سیارہ منڈلارہاہے کیا ہوگا بیشک یہ قوم؟ اپنے آپ کو حوالے کردے گی، یقیناً؛اوریہی بہترین بات حکومت کرسکتی ہے۔

85- تب کیا ہوتا ہے؟لہر کے بعدلہر سپاہیوں سے بھرے جہاز دیکھیں گےلہر کے بعدلہر ہوائی جہاز اس ملک میں اُتریں گے۔عورتوں کے ساتھ گلیوں میں زیادتی کی جائے گی اوہ آپ کیا کرلیں گے؟ یہ تو اب ان کا ہوگیا ہے۔تمہارے گھروں سے تمہیں ٹھوکر مار کر نکال دیں گے،اور وہ انہیں سنبھال لیں گے۔

86- تمہاری جوان لڑکیاں،اور جوان آدمی،اورتم سب کے ساتھ کیا ہوگا گناہ کا نتیجہ تو بُھگتنا ہی پڑے گا۔کوئی پرواہ نہیں کہ یہ کون سی قوم ہے یا یہ کون ہیں یہ کیا کرتی ہے اکیلا شخص ہے یا ساری قوم ہے،اسے نتیجہ بھگتنا ہی پڑے گا۔وحشیوں کے جُھنڈ،ناپاک،اشتراکی سپاہی تمہاری بیویوں اور جوان بیٹیوں کے ساتھ زیادتی کریں گے۔جھپٹیں گے اوران کے ساتھ زنا لجبر کریں گے،تم اسی طرح کھڑے رہے؛تو کچھ نہیں کرسکتے۔

87- اس کی کیا وجہ ہے؟ کیونکہ تم نے ٹیلی وژن پرناچ رنگ اور گناہ آلودہ پروگرام دیکھے ہیں،اور کوئی رسمی سامناد مافوق الفطرت باتوں کو بتانے کے لائق نہ تھا۔نوشتہ دیوار وہاں تھا۔یہ ٹھیک ہے اورہم ترازومیں تولے گئےاورکم نکلے۔

88- اورکب یہ ہوسکتا ہے۔عین ممکن وہ کل دن نکلنے سے پیشتر۔اورکون اسے روک سکے گا؟اسے

آزما کر دیکھیں بائبل بتاتی ہے کہ ایسا ہوگا۔ پر مجھے تھوڑی دیر کیلئے بتانے دیں کہ یہ باتیں زندہ خدا کی کلیسیا کو چھو نہیں سکتیں، تب تک تو ہم اُٹھائے جا چکے ہوں گے۔

-89 سو دوستو سنیئے۔ اگر یہ بات ختم ہو گئی، اور ہم نے نوشتہ دیوار کو دیکھ لیا ہے تو اس بات کو وقوع میں آنے سے کوئی نہیں روک سکتا۔

-90 امریکہ میں منادی کی گئی ہے؛ اور مافوق الفطرت چیزیں دیکھائی گئی ہیں، اور لگاتار وہ اس کے اوپر سے ہی گزرتی گئی ہیں۔ (ٹیپ خالی ہے۔ ایڈیٹر)

-91 آپ کسی ملک میں جاو بیداری کی عبادت کرو اور ہر ہفتہ چالیس 40 لوگوں کو توبہ کروا سکتے ہیں؛ اور چھ 6 ہفتوں کے بعد وہاں جاو وہاں چار 4 لوگ بھی نہیں ملیں گے۔ وہ پرانہ تالاب چھانٹا جا چکا ہے اور خشک پڑا ہوا ہے۔ خدا کے پاس تو اتنے ہی ہیں جتنے اس نے چنیں ہیں۔ اور جب آخری فرد اندر آجائے گا تو دروازہ بند ہو جائے گا۔

-93 اب جب رحم کو رد کر دیا گیا ہے تو مزید عدالت کے سوا کچھ باقی نہیں رہا اور یہاں ہم شاہراہ کے اختتام پر ہیں۔ مافوق الفطرت باتیں بتائی جا رہی ہیں۔ اس کی ہنسی اڑائی گئی اور ٹھٹھا کیا گیا ہے۔ اور وقت کے اختتام میں وہ اپنے پیارے بیٹے میں اپنی قوت کے ساتھ کلیسیا کے ذریعے ظاہر ہوا ہے۔ تاکہ اپنی کلیسیا کے ذریعے کام کرے اور وہ کہتے ہیں کہ یہ روحوں کا رابطہ کار یا شیطان ہے۔ اور باقی اب کیا رہ گیا سوائے عدالت کے؟ نوشتہ دیوار لکھا جا چکا۔

-94 اگر یہ اتنا نزدیک آ پہنچا ہے، تو بائبل کے استاد جانتے ہیں کہ مصیبتوں کے آغاز سے پیشتر کلیسیا آسمان پر اُٹھائی جائے گی۔ اگر یہ اتنا ہی قریب ہے تو یہ صبح سے پہلے ہی وقوع میں آسکتا ہے ،آسمان پر اُٹھائے جانے کے بارے آپ کا کیا خیال ہے؟ اب یہ پہلے سے کہیں نزدیک ہے۔ اوہ ،خداوند کا نام مبارک ہو۔ خداوند کی آمد سر پر ہے نوشتہ تحریر ہو چکا اور یہ بائبل میں تحریر ہو چکی ہے، اور ہم

اسے دیکھنے کیلیئے زندہ ہیں۔

95- کیا آپ میری آواز کوسن کر یسوع مسیح کوقبول کریں گے؟ ''توبہ کرو بپتسمہ لو'' پطرس نے کہا ''توبہ کرواورتم میں سے ہرایک اپنے گناہوں کی معافی کے لئے یسوع مسیح کے نام میں بپتسمہ لےتو تم روح القدس انعام میں پاو گے؛ اسلیئے کہ یہ وعدہ تم اورتمہاری اولاد اور اُن سب دور کے لوگوں سے بھی ہے۔ جن کوخداوند ہمارا خدا اپنے پاس بلائے گا۔

کیونکہ آسمان کے تلے آدمیوں کوکوئی دوسرانام نہیں بخشا گیا جس کے وسیلہ ہم نجات پائیں۔'' جس کے وسیلہ آپ نے بچائے جانا ہے جب تک کہ تم مسیح میں نہ ہو۔۔ آپ میتھوڈسٹ ،بپٹسٹ پنتی کاسٹل، ناظرین کیتھولک تو ہوسکتے ہیں لیکن جب تک آپ مسیح کے نہیں ہوتے آپ کھوئے ہوئے ہیں۔اورمسیح آپ کے اندرآتا ہےاور یہ روح القدس کے ذریعے نئ پیدایش ہے۔ جب ہم دعا کرتے ہیں تو آج رات اسے قبول کرلیں۔

96- آپ کے جھکے ہوئے سر۔ یہ حیران کن ہے کہ کتنے لوگ یہ جانتے ہیں: کہ آج کیا ہونے جارہا ہے؟ آج رات آپ اپنی بیوی کے ساتھ بستر پرتو جاسکتے ہو۔لیکن وہ صبح جاچکی ہوگی۔آپ والدین اپنے بچوں کا بوسہ لے کرسونے کے لئے جاسکتے ہیں کل صبح وہ چھوٹا بستر خالی ہوگا۔آپ گلی کی طرف بھاگیں گے کہ مسز جان کوکیا ہوا؛ وہ بھی جاچکی ہے۔اُٹھایا جانا سرپر ہے؛ بائبل نے اسے صاف صاف بتایا ہے۔

97- اس عبادت میں جب آپ کوموقع ملا ہےتو عقلمند مرد اورعورت کی مانند آپ اس بلاہٹ پر کیوں دھیان نہیں دیتے اورکہو'' خداوند خدا مجھے ابدی زندگی کے ساتھ بھر دے''۔اگرآپ کی روح ابھی تک دماغی تصورات سے ہی بھری ہوئی ہےتو آپ ابھی تک زمینی ہو۔لیکن خدا کا روح آسمان سے اترتا ہےاورآپ کے دل میں آتا ہےاورآپ کوروح القدس دیتا ہے۔ جب مصیبتیں آتی ہیں روح (روح

القدس) خالق کے پاس واپس چلا جاتا ہے اور آپ بھی اس کے ساتھ ہی جاتے ہیں۔ اس سے کوئی فرق نہیں پڑتا کہ آپ کتنے مذہبی ہیں آپ نہیں اُٹھائے جاسکتے جب تک کہ آپ کے اندر اُٹھائے جانے والا کچھ نہ ہو۔

98- کتنے ہیں جو آج رات اس پیغام کے سامنے اپنے ہاتھ اُٹھا کر مسیح سے کہیں گے ''خداوند مجھے اپنی روح سے بھر۔ اور اگر تو آرہا ہے تو میں تیرے ساتھ جانا چاہتا ہوں؟'' کیا آپ اپنے ہاتھوں کو بلند کریں گے؟ خداوند آپ کو برکت دے سارے گرجا گھر میں ہاتھ کھڑے ہیں، یقیناً 200 دوسو یا اس سے زائد ہاتھ اُٹھائے گئے ہیں۔

99- گنہگار دوستو اگر آپ نے کبھی بھی مسیح کو قبول نہیں کیا تو کیا آپ اس لمحے اپنے ہاتھ کھڑے کریں گے، اور کہیں گے، ''خداوند یسوع مجھ پر رحم کر؟'' محترمہ خداوند آپ کو برکت دے۔ یہاں پیچھے خداوند آپکو برکت بخشے، اور وہاں خداوند آپ کو برکت بخشے۔ کوئی اور، ''خداوند مجھے یاد فرما خداوند آپ کو برکت بخشے'' خداوند آپ کے ساتھ ہو، اوہ خداوند مجھے یاد فرما میری آنکھیں تو ابھی سے ہی کھولی ہوئی ہیں۔ میں محسوس کرتا ہوں کہ میں نے بہت عرصہ تک مسیحی ہونے کا دعویٰ کیا ہے پر میں نے یہ کبھی بھی نہیں جانا کہ نئی پیدائش کیا ہے میں نے کبھی بھی روح القدس کو نہیں پایا۔''

100- جب تک کوئی نئے سرے سے پیدا نہ ہو خدا کی بادشاہت میں داخل نہیں ہوسکتا بلکہ بادشاہت کو دیکھ بھی نہیں سکتا۔

101- کیا آپ اپنا ہاتھ اُٹھا کر کہیں گے ''اے روح القدس مجھ پر رحم کر اوہ، روح القدس۔ جب تو ساری کلیسیا کو لینے آئے مجھے بھی لے جا؟'' محترمہ خداوند آپ کو برکت دے۔ کیا کوئی اور ہے ''مجھے یاد فرما، اوہ۔۔۔۔'' خدا آپ کو برکت دے جناب، محترمہ خدا آپ کو برکت دے ''مجھے یاد فرما، اوہ۔۔۔۔'' خدا آپ کو برکت دے۔ جوان خداوند آپ کو برکت دے۔ محترمہ خداوند آپ کو

برکت بخشے، وہ محترمہ جو وہاں ہے۔آپ جو پیچھے ہیں ''اوہ مجھ پر رحم کر جب میں نوشتہ دیوار کو دیکھتا ہوں۔کہیں میں بہت ہی سمجھدار ہوں یہ سیکھنے کے لئے کہ آج رات بائبل میں سے کیا کہا گیا ہے کیا یہ ماضی کا دہرایا جانا نہیں ہے۔''

102- ہم خاتمہ پر پہنچ چکے ہیں اور کچھ بھی نہیں جو مدد کر سکے جو چیز اس دنیا کو برباد کر سکتی ہے وہ شریر لوگوں کے ہاتھوں میں ہے۔

103- یہاں کچھ اور بھی ہیں۔ہوسکتا ہے کہ آپ آخری جان ہوں جو مسیح کے لئے مقرر ہے اور جب وہ آخری شخص آ جائے گا تو عدالت آن پہنچے گی؛صرف ایک شخص کی کمی ہے اور وہ آپ ہو سکتے ہیں۔کیا آپ آج رات اسے قبول کریں گے جب کہ ہم آپ کا انتظار کر رہے ہیں؟

104- کچھ 20 بیس یا 30 تیس اور ہاتھ اُٹھے ہیں۔اب ہمارے پاس منبر پر مزید جگہ نہیں کہ ہم لوگوں کو آگے بلائیں۔پر میں ضرور آپ سے کہوں گا۔اوہ وفادار بنیں اور آگاہی کی آواز کو سنیں۔وفادار بنیں اور ٹھیک جہاں آپ بیٹھے ہیں وہیں سے مسیح سے کہیں ''خداوند مجھ گنہگار پر رحم کر مجھے قبول کر کہیں ایسا نہ ہو کہ میں رحم کے پردہ سے آگے نکل جاوں اس سے پیشتر کہ میں فضل کے دنوں کو گناہ میں گذار دوں تو مجھ پر رحم کر'' اور وہ ضرور کرے گا۔

اب آپ اس طرح دعا کریں جبکہ میں آپ کے ساتھ دعا کرتا ہوں۔

105- مبارک خداوند آج رات ہم خطرناک حالات میں کھڑے ہیں۔جیسے ہم تیرا کلام پڑھتے اور اسے جانتے ہیں کہ ریڈیو کسی بھی لمحے آلارم بجا سکتے ہیں۔اور ناچ رنگ کے باجے گا سکتے ہیں ''میرے خدا تیرے نزدیک'' لیکن تب بہت دیر ہو چکی ہو گی عدالت آ پہنچی۔بربادی کے مزائلوں نے ہماری طرف رُخ کیا ہے۔بربادی میلوں مار کرنے والے ٹنوں لدھے جوہری ہتھیار ساری زمین کو اپنی لپیٹ میں لے لیں گے اور اسی طرح اور بہت کچھ،اور ساری زمین کو آگ لگا دیں گے۔اور یہ چیز شریر لوگوں

کے ہاتھوں میں ہے اور بائبل نے فرمایا ہے کہ یہ اسی طریقہ سے ہوگا۔ اور ہم نوشتہ دیوار کو دیکھتے ہیں۔

106- اے خداوند میں اس طرح کا پیغام لوگوں تک پہنچانے کے لئے قابل نہیں ہوں۔ اور میں محسوس کرتا ہوں کہ میں اس پیغام کو یہاں کھڑے ہو کر بیان کرنے کے لئے کتنا چھوٹا ہوں۔ کیا تو مجھے اس بات کے لئے معاف کردے گا کہ میں اس قابل نہیں۔ پر کیسے بھی، میں تجھ سے مانگتا ہوں کہ جس طریقہ سے تو چاہتا ہے یہ پیغام ان کے دلوں میں انڈیل دے، کیونکہ میں اس گھڑی کو آتے دیکھ رہا ہوں خداوند رحم کر ہر ایک کو بچا انہیں روح القدس سے بھردے کاش کہ وہ تیرے بچے ہوں الٰہی رنگ میں رنگے ہوئے، اور خداوند یسوع مسیح سے اپنی محافظت پائیں۔

107- کیونکہ ہماری قوم آج محفوظ نہیں ہے۔ ہم نے یہ سوچا تو ہے کہ ہم کچھ ہیں، اسی طرح بابل کی بادشاہت نے بھی سوچا تھا۔ پر اُس لمحے ایک بُری قوم وہاں کام کر رہی تھی۔ اور ایک بُری قوم کام کرتی ہوئی آرہی ہے اور اب ہمیں معلوم ہوا کہ وہ ہم سے آگے ہے۔ اور ہم ان کے رحم و کرم پر ہیں۔

108- خداوند کلیسیا تیرے رحم و کرم پر ہے۔ وہ تو برباد کریں گے؛ لیکن تو اپنی کلیسیا کو اُٹھالے گا۔ اوہ خداوند آج رات ہمیں اپنی محافظت میں لے لے، اور ہمیں یسوع کے نام میں برکت دے اور یہ ہم اس کے نام میں مانگتے ہیں۔ آمین

109- نرم مزاجی کے ساتھ ایک پل کے لئے سنجیدہ ہوں۔

بے تابی سے، شفقت سے، یسوع بلا رہا ہے
وہ آپ کو بلا رہا ہے اور۔۔۔۔ (جب کہ ہم اب گا رہے ہیں آپ
سوچ بچار کریں)
۔۔۔۔ وہ دروازے پر کھڑا دیکھتا، اور انتظار کرتا ہے،
وہ آپ کو اور مجھے دیکھ رہا ہے۔

گھر آ جاو، (کہاں، یہاں اوپر یہاں اوپر)

اوہ تم جو تھکے ماندے ہو، گھر آ جاو،

بے تابی سے، شفقت سے، یسوع بلا رہا ہے۔

110- اوہ کیا، یہ ہونے کے لئے، یہ بہت خوبصورت لمحہ ہوگا؟ اوہ یہ ٹھیک ہے وہ کسی بھی لمحے تیار ہے آمین میں اس کو جاننے کے لئے بہت خوش ہوں اوہ میں بہت خوش ہوں کہ یہ کمزور بدن جو یہاں پر ہے یہ ایک پل میں تبدیل ہو جائے گا آنکھ جھپکتے ہی۔ اور میں ہمیشہ زندہ رہنے کے لئے جوان ہو جاوں گا۔

بوڑھے وہاں ہمیشہ کیلئے جوان ہونگے،

ایک پل میں بدلے ہوئے؛

غیر فانی حالت میں کھڑے ہوں گے،۔

سورج اور ستاروں سے وہ بڑھکر چمکیں گے۔

کتنا حسین موقع ہے اسے دور نہ جانے دیں۔

اور، کیسے آپ چاہیں گے کہ وہ فرمائے ''شاباش''،

اوہ ابدی روز میں!

اس نجات دہندہ کو اپنے دل سے دور مت کریں،

اسے دور مت کیجئے۔ (وہ رات آج ہی ہو۔)

111- کتنے ہیں جو اُسے سارے دل سے پیار کرتے ہیں اور اگر وہ آئے تو کیا آپ تیار ہیں؟ اوہ ہم کتنے شکر گزار ہیں کیا آپ محسوس نہیں کرتے کہ آپ اندر سے صاف کئے گئے ہیں؟ ہمارا غسل کلام سے ہوا، اپنے قریب کسی کی طرف جائیں اور کہیں ''خداوند آپ کو برکت بخشے میں فی الحقیقت اچھا محسوس کرتا ہوں۔ زائر خداوند آپ کو برکت بخشے بھائی جی، بہن جی خداوند آپ کو برکت بخشے۔'' ہم اس راستہ پر

مسافر ہیں۔

عظیم پرانی شاہراہ پر چل رہے ہیں،

جہاں میں جاتا ہوں بتاتا ہوں،

خداوند میں پرانے وقتوں کا مسیحی ہونا پسند کروں گا،

نا نسبت اس کے کہ میں کچھ اور جانو۔

112- اب جب کہ ہم اس سنجیدگی کی گھڑی میں ہیں میں جانتا ہوں کہ دعائیہ قطار بلانے میں ہمیں تھوڑی تاخیر ہوگئی ہے۔ میں جانتا ہوں کہ روح القدس بہت خوش ہے کہ لوگ اس بڑی تعداد میں مسیح کے پاس آئے ہیں۔ اب آپ جلدی سے اپنے لئے ایک کلیسیا ڈھونڈ لیں بپتسمہ لو اور اس کلیسیا میں جاو ایک اچھی روح سے بھری ہوئی کلیسیا اور جب تک آپ زندہ ہیں اس کلیسیا میں بنے رہیں۔

113- وہ کون سے کام ہیں جن کا مسیح نے وعدہ کیا ہے کہ وہ کرے گا؟ اس نے کیا کہا ''جو کام میں کرتا ہوں تم بھی کرو گے۔'' تب اس کی حضوری تو یہاں موجود ہے۔ تب دوستو میں جانتا ہوں کہ میں کسی شک وشبہ کہ بغیر جانتا ہوں کہ وہ یہاں موجود ہے۔ یہاں پر ایک شخص ہے یہ وہی شخص ہے جو گلیل میں چلتا پھرتا تھا۔ یہ وہی شخص ہے جس نے تمہیں اپنے لہو سے چھڑایا اور کوڑوں کی مار کھانے سے ہمیں شفا بخشی۔ اور وہ سب کچھ کرنے اور دیکھانے کے لئے جو اس نے کیا یہاں موجود ہے، کیونکہ یہ تو وہی خداوند یسوع ہے۔

114- اب آئیں ایک لمحے کیلئے خاموشی میں دعا کریں دعا میں رہیں جب کہ میں روح القدس کی مرضی کو جاننے کی کوشش کر رہا ہوں۔ (بھائی برنہم تھوری دیر کیلئے رکتے ہیں۔ ایڈیٹر)۔

115- اوہ وہ خوبصورت گیت جو لوگ آج رات مصیبت زدہ ہیں اسے سننا پسند کریں گے۔ وہ لوگ جو شاید ان کرسیوں پر بیٹھے ہوئے تھے جن پر آپ آج رات بیٹھے ہوئے ہیں، انہوں نے انجیل کی

بشارت کو سنا اور اسے رد کر دیا وہ آج رات ستائے جا رہے ہیں اب وہ کیسے اس کرسی پر بیٹھنا پسند کریں گے جس پر آپ بیٹھے ہوئے ہیں؛ اب تو وہ بہت دور نکل چکے ہیں۔(بھائی برنہم تھوری دیر کیلئے رکتے ہیں۔ایڈیٹر)۔

116- خداوند تو جو آسمان وزمین کا خالق ہے تو جس نے مبارک یسوع مسیح کو اس دھرتی پر بھیجا اور اس کے اندر الوہیت کی ساری معموری نے سکونت کیا۔اور تو نے اسکے ہونٹوں سے فرمایا'' میں انگور کا درخت ہوں ؛اور تم میری ڈالیاں ہو۔۔۔درخت کو پھل نہیں لگتے بلکہ ڈالیوں پر پھل لگتے ہیں''۔میں خدا سے دعا کرتا ہوں کہ تو آج رات اپنے آپ کو ہمارے درمیان ظاہر کرے گا تا کہ یہ لوگ جان جائیں جو پیغام دیا گیا ہے، وہ تیری طرف سے ہے، کہ تو ہمیں تیار ہونے کے لئے آگاہی دے رہا ہے اور خاتمہ ہمارے سر پر ہے۔۔

117- خداوند یہاں بیمار لوگ بیٹھے ہونگے۔ان کو تسلی دے تا کہ وہ شفا پا جائیں کیونکہ یہ ہم خدا کے جلال کے لئے مانگتے ہیں۔اب اے خداوند جیسے ہم اپنے آپ کو تجھے سونپتے ہیں زندہ خدا کی کلیسیا ہونے کے ناطے؛ یہ دیکھتے ہوئے میں اندازہ کرتا ہوں کہ یہاں ہر ہاتھ اوپر اُٹھا ہوا ہے۔آج رات خداوند میں تجھ سے مانگتا ہوں کہ تو ہمارے لئے کچھ خاص کام کر اور آج رات میں یہ مانگتا ہوں کہ آج ر ات یہ لوگ ابھی اپنے آپ کو تیرے حوالے کریں، اس طرح کہ روح القدس ان کے ایمان کے وسیلہ ان پر جنبش کرے، میں اپنا آپ تیرے حوالے کرسکوں تو اپنی نعمتوں کے ذریعے اپنی موجودگی کا ثبوت دے گا ہمارے درمیاں کوئی اجنبی بھی ہوسکتا ہے ہم یسوع کے نام میں مانگتے ہیں۔آمین۔

118- (ٹیپ میں یہ جگہ خالی ہے)۔۔۔وہ عدالت سے پیشتر ہمیشہ ہی رحم دیکھا تا ہے میں خادموں سے کہوں گا کہ وہ وہیں رہیں اور دعا کریں۔آیئے دعا کریں۔

119- اب میں خاص طور پر منادی کرتا رہا ہوں میں کہوں گا آپ جو یہاں ہیں سامنے ہیں یا جہاں

کہیں بھی ہیں یہ کہنا شروع کردیں۔ بائبل فرماتی ہے کہ ''کیونکہ ہمارا ایسا سردار کاہن نہیں جو ہماری کمزوروں میں ہمارا ہمدرد نہ ہو سکے۔'' وہ ہمارا سردار کاہن جو کل تھا وہ آج بھی ہے؛ اب جو کام اس نے کل کئے وہ آج بھی کرے گا کیونکہ یہ وہی ہے۔ کیا یہ ٹھیک ہے؟ لہذا جبکہ وہ چھوا جا سکتا ہے تو آپ اُسے اپنی کمزوریوں میں چھو سکتے ہیں اور اُسے واپس بولنے دیں۔

120- ذرا سوچیں جب وہ ایک دن اس طرح کی عبادت میں لوگوں کے درمیان کھڑا تھا تو ایک آدمی آیا جو پطرس کہلاتا تھا یا اس کا نام شمعون تھا اس نے اس سے کہا ''تو یوحنا کا بیٹا شمعون ہے تو کیفا یعنی پطرس کہلائے گا۔'' اور وہ کیا بنا؟ ایک بہت پیارا رسول۔

121- جب فلپس کو نتن ایل ملا جب وہ آیا اس نے کہا ''یہ فی الحقیقت اسرائیلی ہے اور اس میں مکر نہیں'' دوسرے لفظوں میں ''ایک مسیحی ایک ایماندار شخص''

122- کہا ''تو مجھے کہاں سے جانتا ہے''

کہا ''اس سے پہلے کہ فلپس نے تجھے بلایا جب تو انجیر کے درخت کے نیچے تھا

میں نے تجھے دیکھا۔''

جس کے خون جاری تھا وہ عورت آئی ۔یسوع نے بھیڑ کی جانب دیکھا ۔

124- انہوں نے سوچا کہ اس کے کام شیطان کی طرف سے ہیں انہوں نے یہ اپنے دل میں ہی کہا ''یہ تو بعلزبول ہے'' اور اس نے ان کے دلوں کے خیالات جان لئے۔ کیا یہ ٹھیک ہے؟

125- اس نے کہا ''بیٹا آپ سے کچھ نہیں کر سکتا سوا اُسکے جو باپ کو کرتے دیکھتا ہے۔ اور جو کام میں کرتا ہوں تم بھی کرو گے۔'' اگر وہ اپنی کلیسیا میں کام کرتا ہے تو اسے کرنا ہی پڑے گا کیونکہ یہ اسکا کلام ہے۔

126- میں آپ سے پوچھنا چاہتا ہوں کہ اگر عبادت میں کم از کم دو یا تین لوگ ہوں اور ان کے پاس

بہت زیادہ ایمان ہو کہ وہ اس کا کپڑا چھوئیں اور وہ اپنی روح میں واپس آئے اور وہی کام کرے جو اس نے اُس وقت کئے جب وہ اِس زمین پر تھا، کیا آپ اسے اپنا شافی مان کر مطمئن ہونگے ؟ کیا آپ ایسا کریں گے؟ کہیں ’’آمین‘‘ (جماعت کہتی ہے ’’آمین‘‘۔ایڈیٹر) اگر آپ کہیں تو وہ بخش دے گا یہ میری دعا ہے۔آیئے اب ہم دعا کریں۔اور اگر آپ۔۔۔۔

127- یہاں پر کتنے بیمار لوگ شفا پانا چاہتے ہیں اپنے ہاتھ اُٹھائیں ہر طرف،ٹھیک ہے بیمار لوگ جو شفا پانا چاہتے ہیں۔۔۔

128- اب جب ہم اس عمارت میں ہم ہیں اور جنہیں میں دیکھ رہا ہوں میں ان میں سے کسی کو بھی نہیں جانتا۔۔۔

129- میں سوچتا ہوں کہ روزیلاؔ یہاں بیٹھی ہوئی ہے ،وہ چھوٹی لڑکی جو شراب کی عادی تھی کسی عبادت میں اسے بھی بلایا گیا تھا جو شراب کی عادی تھی اور ڈاکٹروں نے اسے جواب دے دیا تھا۔اور جب وہ خدا کی مرضی سے بلائی گئی اور لڑکی جانتی ہے کہ میں اسے کبھی بھی نہیں جانتا تھا اور نہ میں نے اسے دیکھا تھا اور خدا نے اسے اسکی ساری حالت اور زندگی کے بارے بتایا تھا اور یہ بھی بتایا تھا کہ وہ شفا پا جائے گی۔اور آج رات وہ یہاں خدا کا تحفہ بن کر یہاں بیٹھی ہوئی ہے ایک شراب پینے والی یہاں تک کہ ایک ڈاکٹر سے دوسرے ڈاکٹر نے اسے رد کر دیا تھا یہاں تک کہ شراب چھڑانے والے بہترین ماہر ڈاکٹر بھی اس سے شراب کی عادت نہ ہٹا سکا۔

130- میں اسے جانتا تھا لیکن دوسری طرح سے، میں پورے طور پر جانتا ہوں کہ یہ بھائی جو میری طرف دیکھ رہا ہے اور بھورے رنگ کا سوٹ پہنے بیٹھا ہے یہ وہ بھائی ہے جو ہمیں پھول لا کر دیتا ہے۔ میں یقین کرتا ہوں کہ یہ ٹھیک ہے۔مجھے اب اس کا نام یاد نہیں زیادہ وقت نہیں گزرا کہ وہ میرے گھر بھائی بوض؛شلٹض بھائی شلٹض کے ساتھ آیا تھا۔

131- اور پھر میں سوچ رہا تھا کہ میں نے بھائی فریڈ شوتھمین کو تھوڑی دیر پیشتر عمارت میں دیکھا تھا لیکن اب میں بھول گیا ہوں کہ یہ کہاں ہے جہاں بھی ہے وہ یہیں کہیں ہے۔

132- لیکن میں کسی اور کو نہیں جانتا لیکن خدا آپ سب کو جانتا ہے۔اگر آپ خدا سے مانگیں اور اپنا ایمان پر کھیں۔

133- اور اب کوئی بھی ادھر اُدھر نہ ہلے۔اگلے چند لمحوں کے لئے سنجیدگی سے بیٹھے رہیں اب اگر آپ چاہیں تو ''فقط ایمان رکھیں''۔اور جس قدر آپ سنجیدگی سے بیٹھ سکتے ہیں بیٹھیں اور خاموشی سے چند لمحوں کے لئے تشریف رکھیں۔

134- ذرا سوچیں مسیح نے اس کا وعدہ کیا ہے۔''تھوڑی دیر باقی ہے کہ دنیا مجھے نہ دیکھے گی مگر تم مجھے دیکھتے رہو گے۔'' (مجھے نہ کہ کسی اور کو' مجھے، یہ ضمیر شخصی ہے) ''میں دنیا کے آخر تک ہمیشہ تمہارے ساتھ ہوں'' اور جو کام میں کرتا ہوں تم بھی کرو گے'' یسوع مسیح کل اور آج بلکہ ابد تک یکساں ہے۔'' یہ ٹھیک ہے؟ اور اسے ٹھیک ہونا ہی ہے۔

135- ٹھیک ہے میں خدا کا بہت ہی شکر گزار ہوں اور میں ہوں گا بھی۔۔۔اگر آپ چاہیں تو اپنا ہاتھ کھڑا کر سکتے ہیں۔

136- ایک محترمہ ایک کونے میں بیٹھی ہوئی ہے ایک طرف وہ کونے میں بیٹھی ہوئی ہے۔وہ سیاہ فارم عورت ہے۔اے عورت میں تجھے نہیں جانتا۔پر خدا تجھے جانتا ہے۔لیکن ٹھیک اس عورت پر وہ روشنی ہے۔اگر خدا مجھ پر یہ ظاہر کر دے کہ آپ کا کیا مسئلہ ہے اور آپ کس کے لئے دعا کر رہی ہیں کیا آپ ایمان رکھیں گی کہ یہ خداوند یسوع مسیح آپ کی مدد کے لئے ہے؟ آپ ضرور کسی مصیبت میں ہیں یا آپ کی کوئی خواہش ہے' کیونکہ یہ وہاں پر ہے۔

137- دوستو دھیان دیں آپ کہتے ہیں کہ'' ٹھیک ہے مجھے تو یہ دکھائی نہیں دیتا'' یہ ممکن ہے کہ آپ

اسے نہ دیکھ سکتے ہوں۔ میں تو ٹھیک اسکی جانب دیکھ رہا ہوں، سمجھے؟ آپ کہیں گے"ٹھیک ہے بھائی برنہم اگر آپ اسے اپنے حواس کے ساتھ دیکھ سکتے ہیں تو میں بھی دیکھ سکتا ہوں" اوہ، نہیں۔

138- پولوس نے اسے یسوع کو روشنی کی صورت میں دیکھا، اور وہ جو اس کے ساتھ تھے انہوں نے نہیں دیکھا۔ سمجھے؟ مجوسیوں نے اُس ستارہ کو دیکھا جس نے اُن کی رہنمائی کی لیکن یہ دوسروں کو نظر نہ آیا۔ یہ تو چند لوگوں کے لئے ہے یہ نعمت ہے۔

139- اس عورت کو کوئی ناک کا مسئلہ ہے۔ یہ ٹھیک ہے۔ اور تمہیں دل کا بھی عارضہ ہے یہ بالکل درست ہے۔ سنو آپکا نام: وہ تجھے ایزی کے نام سے پکارتے ہیں۔ اوہ۔ اوہ تیرا آخری نام اپشائر ہے۔ اور آپ نارتھ کلیو لینڈ گلی میں رہتی ہو۔ تمہارا پتہ 1264 یہ بالکل درست ہے۔ اے عورت تو نے کچھ چھوا ہے اور تم جانتی ہو کہ تم نے مجھے ہرگز نہیں چھوا۔

140- وہ جو آپ کے نزدیک لڑکی بیٹھی ہوئی ہے وہ بھی دعا کر رہی ہے۔ اور وہ کسی کے لئے دعا کر رہی ہے اور وہ اس کی ماں ہے اور اس کے پھیپھڑوں میں کچھ خرابی ہے۔ اور تمہارا اس عورت کے ساتھ کوئی رشتہ ہے تم اس کی بہو ہو اور تمہارا نام مارگریٹ ہے یہ ٹھیک ہے اور تم بھی اسی جگہ رہتی ہو۔ میں تجھے اندر باہر آتے جاتے دیکھتا ہوں۔

141- اگلا آدمی جو وہاں پر بیٹھا ہوا ہے آپ اس کے بارے کیا سوچتے ہیں، جناب، کیا آپ ایمان رکھتے ہیں کہ یسوع مسیح خدا کا بیٹا ہے؟ کیا آپ ایمان رکھتے ہیں؟ اگر خدا مجھ پر یہ ظاہر کرے کہ آپ کس عارضہ میں مبتلا ہو تو کیا آپ اُسے قبول کریں گے، آپ معدہ کے عارضہ میں مبتلا ہیں۔ یہ ٹھیک ہے۔ اگر یہ ٹھیک ہے تو اپنے پاوں پر کھڑے ہو جاو۔ ٹھیک ہے۔ آپ منادہیں۔

142- "بیشک، آپ کہیں گے، کہ میں تو اسے پادریوں کے لباس میں ملبس دیکھتا ہوں" اس کے علاوہ کوئی آپ کو پرسبٹیرین ہونے کی چاہت کر رہا ہے لیکن آپ پنتی کاسٹل ہیں۔ یہ

ٹھیک ہے۔آپ کی پریشانی نے ہی یہ معدہ میں السر کی بیماری کو پیدا کیا ہے۔ یہ جا چکی ہے اپنے گھر جاو۔اور شفا پاو۔ آمین۔

خدا پر ایمان رکھو۔اور شک نہ کرو۔

143- ٹھیک یہاں بیٹھے ہوئے آپ کیا سوچتے ہیں؟ جی، کیا آپ ایمان رکھتے ہیں؟ کیا آپ مجھے خدا کا خادم مانتے ہیں؟ یا آپ کو خدا سے کچھ چاہیے؟ کیا آپ اس پر یقین کریں گے؟ کہ اگر خدا مجھ پر الٰہی مکاشفہ کے ذریعے ظاہر کرے کہ آپ کو کیا چاہیے کیا آپ میرا یقین کریں گے؟ اور مافوق الفطرت طور پر یہ باتیں وقوع پذیر ہورہی ہیں؟ آپ دل سے ایمان رکھیں یہ ٹھیک اسی طور ہوگا؟ جیسا کہ یسوع نے کہا؟ آپ کو کوئی گٹھلی ہے اور یہ ٹھیک آپ کی پیٹھ کے نیچے ہے۔ یہ ٹھیک ہے۔اور اس کے ساتھ آپ کو معدہ کا بھی عارضہ ہے؛ اور یہ ذہنی پریشانی کی بدولت ہوئی ہے۔ یہ ٹھیک ہے۔آپ کا نام ایوا میے ہے اور ریڈ مین آپ کا آخری نام ہے۔اور آپ گلی 1378 ویسٹ 13 گلی میں رہتے ہو۔ یہ ٹھیک ہے۔ تا کہ تو جانیں کہ میں خدا کا خادم ہوں وہ وہاں تیری بیٹی بیٹھی ہے اور آپ اسکے لئے دعا کروانا چاہتی ہیں۔اور یہ لڑکی کو جریان خون ہے اور جب اسے دورہ پڑتا ہے اور وہ زور سے چلاتی ہے تو یہ اس کے لئے مشکل وقت ہوتا ہے۔اور یہ بات خدا یوں فرماتا ہے ہونے والی بات ہے وہ چھوٹا لڑکا اس کا چھوٹا بھائی ہے۔ یہ ٹھیک بات ہے۔اس چھوٹے لڑکے کے لئے بھی آپ دعا کروانا چاہتی ہیں۔ وہ قبض کی وجہ سے پریشان ہے۔اور اس کا وزن بھی ان دنوں کم ہو گیا ہے کیا نہیں ہوا؟ یہ خداوند یوں فرماتا ہے والی بات ہے۔

144- وہ سفید فام عورت جو آپ کے قریب بیٹھی ہے یوں لگتا ہے کہ کسی بات سے پریشان ہے۔ کیا بہن آپ خدا پر ایمان رکھتی ہیں؟ کیا آپ اس بات پر ایمان رکھتی ہیں کہ خدا نے اپنے بیٹے یسوع مسیح کو غیر اقوام کے لئے بھیجا ہے کہ وہ اعلان کرے کہ وہ جلد آ رہا ہے؟ آپ کو گانٹھ کی بیماری ہے اور آپ کو

بڑی آنت کا مسئلہ بھی درپیش ہے اور ان وجوہات کی بنا پر آپ پریشان ہیں۔آپ اس شہر کے رہنے والے نہیں آپ ڈیٹروٹ سے ہیں۔اور جہاں آپ رہائش پذیر ہیں آپ کا نمبر 12134 فنڈلرگلی ہے۔ یہ ٹھیک ہے۔ڈیٹروٹ میشی گن۔آپ اٹلی کے رہنے والے ہیں۔آپکا نام وایایلاُپ ول وف، پولوفمبا ہے۔اوہ۔اوہ خدا پر ایمان رکھیں اور جو آپ نے خدا سے مانگا ہے پائیں۔

145- اس جانب نیچے کی طرف آپ کیا سوچتے ہیں؟ کیا آپ اپنے سارے دل سے ایمان رکھتے ہیں؟

146- آپ کے بارے کیا ہے؟ وہ جوان عورت، کیا آپ اپنے سارے دل سے ایمان رکھتی ہو وہ جوان عورت جو وہاں پیچھے بیٹھی ہوئی ہے؟ آپ میں سے کوئی بھی اس سے فرق نہیں پڑتا آپ جو ٹھیک اس کے برابر میں بیٹھے ہیں آپ کیا سوچتے ہیں؟ کیا آپ سارے دل کے ساتھ ایمان رکھتے ہیں وہ ماں بیٹھی ہوئی جو میری طرف دیکھ رہی ہے؟ آپ اس کے بارے کیا سوچتی ہیں؟ کیا تم اس بات پر ایمان رکھتی ہو کہ خداوند یسوع مسیح آپ کو ان پھولی ہوئی رگوں سے شفا بخش سکتا ہے؟ کیا آپ رکھتے ہو؟ ہوسکتا ہے کہ اس سے زیادہ ایمان رکھتی ہوں کہ میں آپ کو بتاوں کہ آپ کا شوہر کانوں کی تکلیف میں مبتلا ہے۔اور آپ اس کے لئے دعا کروانا چاہتی ہیں۔ یہ بالکل ٹھیک ہے۔اب کیا آپ مجھ پر یقین کرتے ہیں؟ پہلے یہ یقین نہیں کر رہی تھیں۔ان سب باتوں نے آپ کو جگا دیا ہے' تب آپکو آپ کی شفا ملی۔

147- آپ نے اپنا ہاتھ کھڑا کیا ہے جو اس بہن کے قریب بیٹھی ہے؟ آپ کیا سوچتی ہیں کیا آپ ایمان رکھتی ہیں کہ خدا تمہیں شفا دے گا؟ تو رکھتی ہے؟ تب تجھے جوڑوں کی سوزش چھوڑ جائے گی۔۔۔؟۔۔۔۔

148- آپ جناب محترم آپ نے کیا سوچا ہوا ہے جنہوں نے اپنا ہاتھ اوپر اُٹھایا ہوا ہے؟ کیا آپ

ایمان رکھتے ہو کہ خدا تجھے دل کے عارضہ سے شفا بخشے گا، اور آپ شفا پا جائیں گے؟ کیا تو ایمان رکھتا ہے وہ کرے گا؟

149- آپ جو اس طرف، جناب دیکھ رہے ہیں کیا آپ ایمان رکھتے ہیں؟ آپ خدا سے چاہتے ہیں، آپ کو بھی دل کا عارضہ ہے کیا آپ چاہتے ہیں؟ جی اور آپ کو ذیابطیس بھی ہے۔ یہ ٹھیک ہے۔ کیا تو ایمان رکھتا ہے کہ خدا تجھے بھی شفا دے گا؟ تب آپ شفا پا سکتے ہیں۔

کیا تو ایمان نہیں لاتا؟ خدا پر ایمان رکھو!

150- یہاں نیچے آپ کیا سوچتے ہیں؟ آپ جناب وہاں جو پیچھے کرسی پر بیٹھے ہوئے ہیں۔ کیا آپ ایمان رکھتے ہیں؟ آپ کو کرنا چاہیے آپ نے ابھی ابھی شفا پائی ہے۔ سمجھے؟ آپ کے پاوں میں خرابی ہے کیا نہیں ہے؟ کیا آپ ایمان رکھتے ہو کہ خداوند یسوع مسیح۔۔۔ لیکن اب آپ کسی اور کے لئے دعا کر رہے ہیں اور وہ تیرا بھائی ہے اور وہ وسکونسن میں ہے۔ اور اس کا ابھی ہی پھیپھڑوں کا آپریشن ہوا ہے اور آدھے کاٹ دیئے گئے ہیں۔ یہ ٹھیک ہے۔ کیا آپ ایمان رکھتے ہیں؟ تب وہ تجھے مل سکتا ہے جو تو چاہتا ہے۔ اوہ، خداوند کا نام مبارک ہو!

میں اس کی پرستش کروں گا، میں اس کی پرستش کروں گا،
برہ کی حمد جو گنہگاروں کے لئے موا؛
اسے سب جلال دو اے لوگو،
اس کے خون کے لئے جس نے تمام داغوں کو دھو دیا۔

151- مبارک خداوند ہم کسی روز تجھے بادلوں پر آتے دیکھیں گے۔ ہم جانتے ہیں کہ تو نے اپنے آپ کو یہاں روحانی بدن میں ظاہر کیا ہے؛ تو نے اپنے آپ کو ہم پر مکمل طور پر ظاہر کیا ہے۔ خداوند دنیا اسے پڑھ نہیں سکتی اور ہم دنیا سے اس بات کی امید بھی نہیں کرتے کیونکہ تو نے کہا ہے کہ ''دنیا

مجھے پھر نہ دیکھے گی'' پر ہم جانتے ہیں کہ تیرے پاس تیرے بچے ہیں جو تجھے دیکھ سکتے ہیں۔ ہمارے پاس بچے ہیں جو تجھے جانتے ہیں۔ ہم اس بات کے لئے شکرگذار ہیں۔

اوراب ہم درخواست کرتے ہیں کہ اب تو ساری عمارت میں جنبش کر عظیم روح القدس کے ساتھ، اور ہر ایک بیمار شخص کو جو یہاں پر موجود ہے اسے شفا دے گا۔ خداوند ابھی ہی اپنے آپ کو جلال دے۔ کاش کہ لوگ مردہ حالت میں نہ بیٹھے رہیں کاش کے وہ اُٹھیں اور چمکیں اور خدا کو جلال دیں۔ یسوع کے نام میں۔

اگر آپ ایمان رکھتے ہیں تو اپنے پاوں پر کھڑے ہو جائیں اپنے سارے دل کے ساتھ اسکی پرستش کرو اور خداوند یسوع مسیح میں مسرور ہوں کیونکہ اب وہ سب کو شفا بخشتا ہے اسکے عظیم الٰہی جلال کے لئے۔ خداوند آپ کو برکت دے۔

☆☆☆☆☆☆☆

<u>برائے رابطہ وحصول کُتب ہٰذا</u>

روح القدس سے معمور فرمودہ کلام جو مقدسین کی خدمت کے لئے کتابی صورت میں شائع کیا گیا ہے ان کی SoftCopy اور مندرجہ ذیل کُتب کے لئے حصول کے لئے آپ ہم سے رابطہ کر سکتے ہیں۔

1- سات کلیسیائی زمانے

2- سات مہریں

3- مکاشفہ باب اوّل کی تفسیر

4- عشائے ربّانی

5- اس زمانہ کے لئے خُدا کا مہیا کردہ طریقہ کار

6- رُوحانی نسیان

7- علم الشیاطین (جسمانی دائرہ اثر)

8- علم الشیاطین (روحانی دائرہ اثر)

9- بزرگ ابرہام (فاتح عظیم)

10- سات کلیسیائی زمانوں اور مہروں کے درمیان توقف

11- تم میرے لئے کیسا گھر بناو گے؟

12- دس لاکھ میں سے ایک

13- نوشتۂِ دیوار

14- جبرائیل کی دانی ایل کی طرف آمد کے چھ پرتی مقاصد

15- جبرائیل کی دانی ایل کو ہدایات

16- زچگی کے درد

17- عبرانیوں باب اوّل

18- عبرانیوں باب دوئم حصہ اول

19- عبرانیوں باب دوئم حصہ دوئم

20- عبرانیوں باب دوئم حصہ سوئم

21- عبرانیوں باب سوئم

22- گہراؤ گہراؤ کو پکارتا ہے

Pastor Javed George

J496/A Dhok Ellahi Buksh Rawalpindi ,Pakistan

www:thewordrevealed.info

Email:javedgeorge888@gmail.com

0312-0514058/0346-5284396/0344-4551122